

## نیب الرحمن کی بازیابی کے لیے آواز بلند کریں۔ خلافت کے ذریعے مسلم دنیا کو یکجا کرنے کی دعوت دینا جرم نہیں بلکہ فرض ہے۔

20 اگست 2021 کو نماز جمعہ سے کچھ دیر قبل پاکستان کی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے خلافت کے داعی نبی الرحمن کو اغوا کر لیا۔ نبی کی عمر 32 سال ہے، اور وہ چار سال کی بیٹی کے ذمہ دار والد ہیں۔ وہ اپنی بیمار ماں کے تابع اور خدمت گزار بیٹے ہیں، وہ ماں جو الزائمرز Alzheimer's بیماری کا شکار ہیں اور اسی سال بیوہ بھی ہو گئیں تھیں، جب ان بیماری کا آغاز ہوا۔ نبی ایک سرشار اور محنتی پروفیشنل ہیں، ایک مشہور فرم میں مارکیٹنگ ایسوسی ایٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں، جبکہ انہوں نے پبلک ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کر رکھی ہے۔ لیکن اس کے باوجود پاکستان کے حکمرانوں نے نبی کو اغوا کیا، اس پر اور اس کے گھر والوں پر ظلم کیا جن کے معاملات کا سارا دار و مدار نبی پر ہے، جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، «اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيَسِّنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ» "مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا کہ اس (دعا) کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔" (بخاری)۔

درحقیقت نبی کو ان لوگوں کے خلاف ایک ملک گیر کریک ڈاون کے دوران اغوا کیا گیا ہے جو افغانستان سے امریکا کے ذلت آمیز انخلاء کے بعد خطے میں اسلامی حکمرانی کی حمایت کر رہے ہیں۔ نبی کا یہ مشہور و معروف موقف رہا ہے کہ پاکستان، افغانستان اور وسطی ایشیا کو نبوت کے نقش قدم پر ایک طاقتور خلافت تلے لازمی یکجا کیا جائے۔ نبی کا موقف ہرگز کوئی جرم نہیں بلکہ یہ وہ موقف ہے جسے اختیار کرنا اسلام کی رُو سے تمام مسلمانوں پر فرض ہے۔ لیکن اس کے باوجود پاکستان کے حکمرانوں نے نبی کو تکلیف پہنچائی جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ایک حدیث قدسی میں خبردار کیا ہے کہ، «مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ» "جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی، میرا اس کے خلاف اعلان جنگ ہے" (بخاری)۔

پاکستان کے حکمران محض زبانی کلامی مدینہ کی ریاست کی باتیں کرتے ہیں جبکہ درحقیقت انہوں نے ہمارے دین کے خلاف قریش مکہ جیسا بدترین رویہ اپنارکھا ہے کیونکہ یہ امریکا کے اتحادی ہیں۔ آج ہمیں جو تاریخی اور سنہری موقع میسر ہوا ہے تو اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ضروری تھا کہ خطے میں خلافت کا قیام عمل میں لایا جاتا، لیکن پاکستان کے حکمران طالبان سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ اس نظام کا حصہ بنیں جسے امریکا نے قائم کیا ہے، اور امریکا کے ایجنٹوں اور کٹھ پتلیوں کے ساتھ شراکت اقتدار کو قبول کریں۔ پاکستان کے حکمرانوں کو خلافت کے سائے تلے خطے کے مسلم ممالک کو یکجا کرنے کا عمل شروع کرنا چاہیے لیکن وہ اس کی جگہ مسلمانوں کے درمیان کافر استعمار کی کھڑی کی گئیں سرحدوں کو مضبوط و مستحکم کر رہے ہیں جس میں ڈیورنڈ لائن بھی شامل ہے تاکہ استعمار کی یہ پالیسی: "تقسیم کرو اور حکمرانی کرو" کامیابی سے چلتی رہے۔ ہماری اسلام اور مسلمانوں سے سچی محبت اور اخلاص پر سچ پاہو کر پاکستان کے حکمرانوں نے اغوا کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے تاکہ ہم امریکا سے ان کے اتحاد کو قبول کر لیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ﴾ "اور ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب (اور) قابل ستائش ہے۔" (الہ روج، 8: 85)۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور ان میں موجود قانونی برادری، انسانی حقوق کے کارکنان اور علمائے کرام!

ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نبی اور اس جیسے بے شمار بیٹے عطا کیے ہیں کہ جنہوں نے جابر حکمرانوں کے دور میں ہماری جانب سے اپنی آواز بلند کی، صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عبادت، اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہ ڈرنے کی دعوت دی۔ لیکن جہاں ہم نبی جیسے اپنے بیٹوں کے موقف کی تعریف کرتے ہیں، تو اس کے ساتھ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہمیں جہاں اپنے ان بیٹوں کی جس قدر ممکن ہو حمایت کرنی ہے، وہیں ان کی مقدس جدوجہد کی راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو ہٹانا بھی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، «مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كَرْبَةً مِنَ كَرْبِ الدُّنْيَا، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كَرْبَةً مِنْ كَرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ» "جو شخص کسی مومن پر سے کوئی دنیا کی سختی دور کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر آخرت کی سختیوں میں سے ایک سختی دور کرے گا۔" (مسلم)۔ تو وہ جو دین اسلام کی مدد کرتے ہیں اور اس کے داعیوں کی عزت کرتے ہیں، اپنی آواز بلند کریں!

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس